صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 27۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 27۔اکتوبر 2016ء 25 محرم 1438 ہجری 27۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 243

اللہ کافی ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ تمہارے خلاف لوگ اکٹھے ہوگئے ہیں پس ان سے ڈرو تو اس بات نے ان کو ایمان میں بڑھا دیا اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل لے کر لوٹے، انہیں تکلیف نے چھوا تک نہیں اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

(آل عمران:175,174)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مقربان الٰہی خلق اللہ سے ہمدردی کرتے ہیں اور مصائب کے وقت میں ان کا خیال رکھتے ہیں اور ایسا کام کرتے ہیں جو آسمانوں میں فرشتوں کو بھی حیران کر دیتا ہے اور نیکیوں میں سبقت لے جاتے ہیں۔ ان کے دلوں میں شجاعت رکھی جاتی ہے۔ پس وہ ان شدائد میں بھی جن کا سلسلہ روز مکافات (قیامت) تک طویل ہو ہمیشہ رواں دواں رہتے ہیں اور وہ خوفزدہ نہیں ہوتے اور نہ ہی منہ پھٹ ہو کر کسی سے بدکلامی کرتے ہیں بلکہ لوگوں کی بدگوئی پر سکوت اختیار کرتے اور اپنا غصہ پی جاتے ہیں۔ وہ دنیا کے مُردار کی طرف مائل نہیں ہوتے اور اسے کتوں کے لئے چھوڑ دیتے ہیں اور اسے محض ہڈیوں کی ایک مٹھی بلکہ مکھیوں کا فضلہ تصور کرتے ہیں۔ ان کی نگاہ اس طرف نہیں اٹھتی اور نہ ہی وہ اس کی جانب کوئی توجہ کرتے ہیں۔

وہ اپنے تئیں ایسا بنا لیتے ہیں جیسے ثمر دار درخت ہو کہ ہر طرف سے آنے والا بھوکا شخص ان کے پھل کھاتا ہے۔ کیا ہی اچھے مہمان اور کیا ہی اچھے میزبان ہیں۔ یہ لوگ حسن تام کے مالک ہیں اور بدی کو نیکی سے دُور کرتے ہیں اور مخلوق کی خدمت کرتے ہیں اور جو انہیں ایذاء پہنچائے وہ اسے ایذاء نہیں پہنچاتے اور معذرت خواہ کی معذرت قبول کرتے ہیں اور جب کمینہ دشمنوں کی طرف سے ان پر سختیاں کی جائیں تو اس کے جواب میں وہ ان پر احسان کرتے ہیں اور وہ گالی کے جواب میں گالی دینے سے اجتناب کرتے ہیں اور اس کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ اور وہ اپنے دشمنوں کے لئے اللہ کی طرف سے خیر، سلامتی، صحت وعافیت اور ہدایت کی دعا کرتے ہیں اور وہ اپنے سینوں میں کسی کے لئے بھی ذرّہ برابر کینہ نہیں رکھتے اور وہ ان کے لئے بھی دعا کرتے ہیں جو ان پر گندے الزام لگاتے اور حقیر جانتے ہیں۔ اور عاصی تک کو اپنی جماعت میں پناہ دیتے ہیں۔ پس اللہ ان پر ظاہر ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اسے مقدم کرتے ہیں اور اس کے بندوں پر رحم کرتے ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ اخلاص رکھتے ہیں حقیقتاً یہی لوگ ابدال اور اولیاء اللہ ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ان کی تشریف آوری سے زمین کو برکت دی جاتی ہے۔ اور لوگوں کو ان کے غموں سے نجات دی جاتی ہے۔ پس مبارک ہوان لوگوں کو جو اُن سے تعلق رکھتے ہیں۔ اے میرے ربّ! تو مجھے ان میں شامل فرما اور میرا ہو اور میرے ساتھ ہو جا اس دن تک کہ جب لوگ اٹھائے جائیں اور پیش کئے جائیں۔ اے میرے ربّ! ان لوگوں پر جو میری دشمنی کر رہے ہیں گرفت نہ فرما کیونکہ وہ مجھے نہیں پہچانتے اور نہ انہیں بصیرت حاصل ہے۔ پس اے میرے ربّ! اپنی جناب سے ان پر رحم کر اور انہیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔

امن کانفرنس کینیڈا سے حضور انور کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امن کانفرنس کینیڈا سے خطاب فرمایا۔ اس کانفرنس کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل شیڈیول میں نشر کی جائے گی۔

احباب اس سے استفادہ فرمائیں۔

29/اکتوبر 11:25pm,12:00pm

30/اکتوبر 6:55am

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد

تینوں ڈاکٹرز مورخہ 30/اکتوبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ تینوں ڈاکٹرز سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

معلوماتی سیمینار

مورخہ 6 نومبر 2016ء کو نظارت تعلیم کے زیر اہتمام سیمینار بعنوان Science of Weather Forecast منعقد ہو رہا ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے احباب وخواتین مندرجہ ذیل ای میل یا فون نمبرز پر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ registration@njc.edu.pk

فون:0476212473 موبائل:03339791321

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ عید الاضحی

مورخہ 13 ستمبر 2016ء سوال و جواب کی شکل میں

س: جن وانس کی پیدائش کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اور نہیں پیدا کیا جن و انس کو مگر اس لئے کہ وہ میری عبودیت اختیار کریں یعنی انسان کی پیدائش کا اگر کوئی مقصد ہے تو یہی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کامل بندگی اختیار کرے۔

س: عبودیت کی وضاحت کس رنگ میں بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے صرف انسان کو ہی حق دیا کہ وہ اپنی مرضی کر سکتا ہے اور اگر وہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے جو کامل تذلل اختیار کرنا اور مکمل طور پر خشوع اور عاجزی دکھانا اور اپنی تمام محبت اپنا تمام پیار اور اپنے تمام تعلقات خدا کیلئے ہی کر دینا ہے۔ برائیوں اور تکبر کو مکمل طور پر چھوڑ کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنا ہے اس کے نتیجہ پھر خدا تعالیٰ بھی انسان پر جھکتا ہے اور اس کی طرف آتا ہے اور اسے اپنی محبت اور پیار سے نوازتا ہے۔ گویا انسان کو پیدا کر کے اللہ تعالیٰ نے نافرمانی اور فرمانبرداری کے دو دائرے دے دیئے اور انسان کا مقصد پیدائش بتا کر یہ کہا کہ میری اطاعت اور فرمانبرداری کے دائرے میں رہو گے تو میرے کامل عبد بنتے ہوئے میرے انعامات کے بھی وارث بنو گے جن کی کوئی حد نہیں ہے۔ اس میں بڑھتے چلے جاؤ گے جبکہ دوسری مخلوق کا صرف ایک دائرہ ہے جس کے اندر رہ کر اس نے وہ کام کرنا ہے اس لئے اس کے پاس سوائے فرمانبرداری کے اور کوئی دوسرا راستہ ہے ہی نہیں۔ جب کوئی دوسرا راستہ نہیں تو پھر ان کے لئے ثواب اور انعام بھی نہیں ہے۔ ان میں یہ طاقت اور مادہ ہی نہیں کہ دو چیزوں میں سے ایک کو اختیار کریں۔

س: حضور انور نے دوسری مخلوق سے انسان کے کس خاص امتیاز کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! پس اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت صرف انسان میں رکھی ہے کہ اس کے پاس دو راستے ہیں جنہیں وہ اختیار کر سکتا ہے ایک اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے کا، خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا، اس کے لئے تذلل اختیار کرنے کا۔ اور دوسرا اس مقصد کو پورا نہ کر کے اور اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں میں شامل ہو کر اس کی عبودیت سے باہر نکل کر عبد شیطان بننے کا اور اس کے نتیجے میں پھر انسان اللہ تعالیٰ کی سزا کا بھی مستحق بنتا ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے کس امر کی طرف خاص توجہ دلائی گئی؟

ج: فرمایا! یہ اللہ تعالیٰ کا انسان پر احسان ہے کہ اس نے اسے ایک ایسا مقصد پیدائش دیا ہے جس کو حاصل کر کے وہ خدا تعالیٰ کے بہت ہی پیاروں میں شامل ہو سکتا ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ میں نے جو تمہیں طاقتیں، صلاحیتیں، استعدادیں اور جو دماغ اور سوچ عطا کی ہے اسے میرے پیار میری فرمانبرداری میرے لئے کامل اطاعت میری عبادت میں خرچ کرو گے۔

س: برائیاں اور دنیاوی کششیں کس طرح انسان کے لئے ابتلا کا موجب بنتی ہے؟

ج: فرمایا! انسان کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہوا ہے کہ اچھائی اور برائی کے کس راستے کو اس نے چننا ہے برائیاں یا دنیاوی کششیں انسان کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ بعض دفعہ آزمائش کے طور پر یہ سامنے آجاتی ہیں۔ آجکل کی دنیا میں تو قدم قدم پر ایسی چیزیں ہیں جو ایک نیکیوں پر چلنے والے کو بھی اپنی طرف کھینچ لیتی ہیں یا کھینچنے کی کوشش کرتی ہیں اگر انسان ان سے بچ جائے اور اسے اپنا مقصد پیدائش یاد آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کے درجات بڑھا دیتا ہے۔

س: حضور انور نے خدا تعالیٰ کے فرستادوں کی بعثت کی غرض کیا بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! انسان کو مقصد پیدائش بتا کر سب سے بڑا احسان جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کیا ہے وہ یہ ہے کہ اپنے فرستادے بھیجتا ہے اپنے پکارنے والے بھیجتا ہے جو بندوں کو ان کے مقصد پیدائش کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور نیکی اور بدی کی تمیز سے انسان کو آگاہ کرتے ہیں۔

س: حضور انور نے کن کو خوش قسمت قرار دیا؟

ج: فرمایا! وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں اور انسان کو اس کا مقصد پیدائش بتانے کے لئے آتے ہیں انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے راستے دکھانے کے لئے آتے ہیں۔ پس خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو پکارنے والے کی آواز کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے ایک پکارنے والے کی آواز کو سنا وہ پکارنے والا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کی مغفرت کو طلب کرنے کے طریق کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے۔ ہمارا ماننا اور اس پر قائم رہنا تیرے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔ تیرے احکامات پر چلنا ان پر عمل کرنا تیرے فضل اور تائید کے بغیر بہت بھاری ہے بہت مشکل ہے۔ تیری مدد نہ ہو تو ہم اس بھاری بوجھ کو اٹھا نہیں سکتے۔ ہم تو ہمیشہ سے غلطیاں کرتے آئے ہیں بیشمار غلطیاں کر چکے ہیں تیری ستاری اور تیرا غفار ہونا ہی ہمیں بد انجام سے بچا سکتا ہے اور بچاتا رہا ہے۔ تیری رحمت جو ہر چیز پر حاوی ہے وہ ہمیشہ ہم پر بھی سایہ فگن رہی ہے۔ ہم میں اتنی طاقت نہیں کہ غلطیوں اور لغزشوں سے از خود محفوظ رہ سکیں۔ اے اللہ تو ہمارا رب ہے نیکیوں کی توفیق دینا اور ان میں ترقی کرنا ایمان پر قائم رہنا اور اس میں بڑھنا تیرے فضل کے بغیر ممکن نہیں ہم از خود یہ کام نہیں کر سکتے اپنے آپ کو شیطان کے کسی حملے سے محفوظ نہیں رکھ سکتے۔

س: ''ہمیں نیکوں میں شامل کر کے وفات دے'' کی حضور انور نے کیا تشریح فرمائی؟

ج: فرمایا! جب ہم تیرے حضور حاضر ہوں تو ان لوگوں میں شامل ہوں جو نیکیوں میں بڑھے ہوئے ہیں جن کو تو نے یہ مقام حاصل کرنے کیلئے یہ دعا سکھائی ہے کہ ہمیں نیکوں میں شامل کر کے وفات دے یہ نہ ہو کہ ہم ایمان تو لے آئیں لیکن پھر ہم ایمان سے دور ہٹ جائیں۔ زمانے کی اصلاح کیلئے ہر زمانے میں تو منادی بھیجتا ہے۔ ایک دفعہ اس کو قبول کرنے کے بعد پھر اپنی انا میں گرفتار ہو کر خود ساختہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہو کر اپنے ایمان کو ضائع کرنے والے نہ ہو جائیں اور ہمارا انجام بد نہ ہو جائے۔ اس لئے اے ہمارے خدا ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمارا انجام کبھی بد نہ ہو اور جب ہماری وفات کا وقت آئے تو ہم ایمان پر قائم ہوں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جو ابرار ہیں جو نیکیوں میں بڑھنے والے ہیں۔ ہماری حرکتیں ہماری عقلیں ہمارے علم ہمیں صراط مستقیم سے ہٹانے والے نہ بن جائیں۔

س: ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا کی وضاحت حضور انور نے کن الفاظ میں بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! کہ ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بلکہ ہمارے اعمال ایسے ہوں جو تیرے احکامات کے تابع ہوں صرف اعتقادی باتیں ہی نہ ہوں بلکہ ہمارے اعمال تیری رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ ہمیں ایسا اپنے احکامات کا پابند کر دے کہ قیامت تک ہم صحیح راستے سے ہٹنے والے نہ ہوں ہم کسی سزا کا مورد نہ بنیں۔ تیرے حضور ہم شرمندہ ہو کر حاضر نہ ہوں ہماری زندگی کا ہر لمحہ اپنے مقصد پیدائش کو سامنے رکھتے ہوئے گزرنے والا ہو۔ حقیقی عبادت کے بھی ہم نمونے قائم کرنے والے ہوں اور حقیقی بندگی کو بھی ہم پانے والے ہوں۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے بھی ہم کبھی پیچھے ہٹنے والے نہ ہوں۔

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی کن نصائح کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے جماعت کو جو نصائح فرمائی ہیں ان میں سے چند ایک میں بیان کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا

ہماری جماعت کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے۔ اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت علی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو نیکیوں میں آگے بڑھنے کیلئے جوش پیدا نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔ آپ نے فرمایا اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے اور سہل امر نہیں ہے کوئی آسان کام نہیں ہے یہ بھی ایک موت ہوتی ہے جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جاوے ویسی ہی اطاعت ہے۔

س: بیعت کی حقیقت کو حضور انور نے کن الفاظ میں بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! صرف ماننے سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک اچھے عمل نہ ہوں کوشش کرو کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہو تو نیک بنو متقی بنو ہر ایک بدی سے بچو۔ دعا تضرع صدقہ وخیرات کرو زبانوں کو نرم رکھو استغفار کو اپنا معمول بناؤ نمازوں میں دعائیں کرو۔ نماز اور استغفار دل کی غفلت کے لئے عمدہ علاج ہیں۔ آپ نے فرمایا نماز ہی ایک ایسی نیکی ہے جس کے بجا لانے سے شیطانی کمزوری دور ہوتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے۔

س: حقیقی عید تو دل کا چین اور سکون ہی ہے کو حضرت مصلح موعود نے کس طرح بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ یہ مثال دی تھی کہ دیکھو مجمع میں بہت سارے لوگ ہوں اگر کسی کا بچہ گم ہو جائے اور جب ایک دو گھنٹے کے بعد جب وہ بچہ باپ سے ملتا ہے تو بچے کو اور باپ کو کس قدر خوشی ہوتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ سے بھٹکا ہوا بندہ جب خدا تعالیٰ سے ملتا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور پہنچتا ہے تو بندے کو بھی خوشی پہنچتی ہے اور خدا تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے۔ پس حقیقی عید اگر ہے تو یہی عید ہے۔

س: حقیقی عید منانے کا حضور انور نے کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! تمام محبتوں کا مرکز تو اللہ تعالیٰ ہے اور ہونا چاہئے ایک مؤمن کے لئے اس سے کامل محبت چاہئے۔ پس خوشی بھی اسی کو حاصل ہو گی اور حقیقی عید بھی اسی کی ہو گی جو اپنے مولیٰ کے حضور پہنچا ہو گا کیونکہ تمام قسم کی راحتوں، خوشیوں، عیدوں کا سرچشمہ تو وہی پاک ذات ہے۔ پس یہی سچائی ہے جس کو ہمیں اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے حقیقی عید اگر ہم نے منانی ہے تو اپنی روحانی صحت کا علاج کرتے ہوئے اپنے آپ کو راستے سے بھٹکنے سے بچاتے ہوئے جس کیلئے ہم سب کو کوشش کرنی چاہئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو شیطان سے بچانے والا اور صحیح راستے پر چلانے والا ہے اس لئے دعا کرتے رہنا چاہئے اس سے۔ زمانے کے امام کو مانا ہے پھر اس کی باتوں پر عمل کرنے کی بھی ضرورت ہے تا کہ ہم اپنے آپ کو خدا تعالیٰ سے بھی جوڑ سکیں۔

س: آخر میں حضور انور نے کن کے لئے دعا کی تحریک فرمائی؟

ج: فرمایا! اسیران راہ مولیٰ، سختیاں سہنے والے، مریض، انسانیت کی خدمت کرنے والے، واقفین زندگی اور دنیا کی عمومی بے چینیاں دور ہونے کیلئے دعا کریں۔

☆☆☆☆☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (4)

لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف آوری۔ تقسیم انعامات اور خطاب۔ بنگلہ دیشی احباب سے ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8/اکتوبر2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف آوری

آج جلسہ سالانہ کینیڈا کا دوسرا دن تھا اور پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ میں خطاب تھا۔ گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ (Peace Village) سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے اور گیارہ بجکر چالیس منٹ پر لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں خواتین نے بھرپور نعروں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ طلعت صادق صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ منصورہ رؤف صاحبہ نے پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ع

باب رحمت خود بخود پھر تم پہ وا ہو جائے گا

عزیزہ صبیحہ ہاشمی نے خوش الحانی سے پڑھا۔

تقریب تقسیم اسناد و میڈلز

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا تعالیٰ نے ان طالبات کو میڈلز پہنائے۔

درج ذیل خوش نصیب طالبات نے یہ اسناد میڈلز حاصل کئے۔

ہائی سکول کی طالبات

1۔فکیجہ جمیل گریڈ12۔98فیصد نمبرز
2۔سیدہ صوفیہ جنود گریڈ12۔96فیصد نمبرز
3۔اعشنہ احمد گریڈ12۔95فیصد نمبرز
4۔شاکرہ خواجہ گریڈ12۔95فیصد نمبرز
5۔عائشہ ریان گریڈ12۔94فیصد نمبرز
6۔مریم خلیل گریڈ12۔93فیصد نمبرز
7۔نعمان محمود گریڈ12۔92فیصد نمبرز
8۔نحال مبارک گریڈ12۔92فیصد نمبرز
9۔ثمر محمود گریڈ12۔92فیصد نمبرز
10۔نبیلہ کومل گریڈ12۔92فیصد نمبرز
11۔نیاب ملک گریڈ12۔92فیصد نمبرز
12۔رملہ محمود گریڈ12۔91فیصد نمبرز
13۔ثمرہ منگلہ گریڈ12۔91فیصد نمبرز
14۔نبیلہ چوہدری گریڈ12۔91فیصد نمبرز
15۔مہوش بٹ گریڈ12۔91فیصد نمبرز
16۔ناول ملک گریڈ12۔90فیصد نمبرز
17۔ضحیٰ احمد گریڈ12۔90فیصد نمبرز
18۔سارہ وقار گریڈ12۔90فیصد نمبرز
19۔کنزہ ملک گریڈ12۔90فیصد نمبرز
20۔تہمینہ صدف گریڈ12۔90فیصد نمبرز

کالج

1۔حبہ نور ایڈوانس ڈپلومہ ڈینٹل ہائجین 93 فیصد نمبرز

یونیورسٹی انڈر گریجوایٹ

1۔وجیہہ سعید بیچلر آف ایجوکیشن 92فیصد نمبرز
2۔ماریہ احمد مرزا بیچلر آف ایجوکیشن 89فیصد نمبرز
3۔تسمیہ منظور بیچلر آف ایجوکیشن 89فیصد نمبرز
4۔حارثہ محمود بی ایس سی آسٹروفزکس 85 فیصد نمبرز
5۔حفصہ ماجد ڈاکٹر آف میڈیسن 85فیصد نمبرز
6۔ماریہ وقار بی اے کاگنیٹو سائنس اینڈ سائیکالوجی 85فیصد نمبرز
7۔روبینہ شاہ بیچلر آف ایجوکیشن 84فیصد نمبرز
8۔ماریہ چیمہ بیچلر آف ایجوکیشن 84فیصد نمبرز
9۔ماریہ اقبال بیچلر آف آرٹ 84نمبرز
10۔عطیۃ الکریم پراچہ بیچلر آف اپلائیڈ سائنس سائیکالوجی 84فیصد نمبرز
11۔حنا ڈار بی اے کریمینالوجی اینڈ لاسٹڈیز 84نمبرز
12۔نائلہ محمود بی اے پولیٹکل سائنس 82فیصد نمبرز
13۔مریم وسیم بی ایس سی فارمیسی 81فیصد نمبرز
14۔سحرش حنا بیچلر آف ایجوکیشن 80فیصد نمبرز
15۔فریال جنود بیچلر آف کامرس 80فیصد نمبرز

یونیورسٹی پوسٹ گریجوایٹ

1۔فائضہ بھٹی ماسٹر آف کونسلنگ سائیکالوجی 95فیصد نمبرز
2۔عافیہ نصرت ماسٹر آف میتھ میٹکس
4۔خولہ منگلا ماسٹر آف ہیومن ریسورس مینجمنٹ 86فیصد نمبرز
5۔صدف سید ماسٹر آف پبلک پالیسی ایڈمنسٹریشن اینڈ لا 85فیصد نمبرز
6۔رابیہ اسلم ماسٹر آف کمپیوٹر سائنس 85 فیصد نمبرز
7۔امیرہ ہاشمی ماسٹر آف ایجوکیشن 85 فیصد نمبرز
8۔آنسہ نرگس ماسٹر آف آرٹس ہیلتھ اینڈ ایجنگ 85فیصد نمبرز
9۔وردہ قاضی ماسٹر آف ایجوکیشن ڈیویلپمنٹل سائیکالوجی 84فیصد نمبرز
10۔سارہ سعید ماسٹر آف سائنس ایپڈیمیولوجی 84 نمبرز
11۔نورین سہیل ماسٹر آف ایجوکیشن 83فیصد نمبرز
12۔رابیہ شہاب ماسٹر آف پبلک ہیلتھ 80فیصد نمبرز
13۔نایاب عابد ماسٹر آف ایجوکیشن پالیسی اینڈ لیڈرشپ 80فیصد نمبرز

پاکستانی طالبات

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے تحت، پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں سے پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی درج ذیل طالبات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اسناد حاصل کیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے انہیں گولڈ میڈل پہنائے۔

1۔وجیہہ احمد او لیول۔کیمبرج یونیورسٹی 9اے
2۔وجیہہ احمد اے لیول۔کیمبرج یونیورسٹی 6اے
3۔امۃ المصور او لیول۔کیمبرج یونیورسٹی 8اے
4۔درعدن باسط او لیول۔کیمبرج یونیورسٹی 5 اے اور 3اے
5۔وسیمہ رحمان ایف ایس سی۔پری میڈیکل بلوچستان بورڈ سیکنڈ پوزیشن
6۔وسیمہ رحمان ایم بی بی ایس۔بولان میڈیکل کالج تھرڈ پوزیشن
7۔مریم مبارک اے لیول۔کیمبرج یونیورسٹی 14اے
8۔نائلہ عظمت بی بی اے۔جی سی یونیورسٹی فیصل آباد
9۔امۃ الشافی ایم بی بی ایس۔یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز انڈیا
10۔امۃ المعیز ایم ایس سی، مائیکرو بیالوجی۔پنجاب یونیورسٹی
11۔قانتہ فردوس ایم ایس زوآلوجی۔لاہور کالج ویمن یونیورسٹی فرسٹ پوزیشن
12۔خلود مناعودہ بیچلر۔آرکیٹیکٹ انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی 86.7فیصد
13۔صائمہ عرفان ایف ایس سی فرسٹ پوزیشن

حفظ القرآن

جماعت احمدیہ کینیڈا کے تحت یہاں حفظ القرآن سکول بھی جاری ہے۔ اس سکول سے سال 2012ء اور سال 2013ء میں جن بچیوں نے قرآن کریم کا حفظ مکمل کیا ہے۔ ان کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔

ان خوش نصیب بچیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔عزیزہ مہک شہزادی دورانیہ دو سال تین ماہ
2۔شافیہ کاہلوں دو سال دو ماہ
3۔آصفہ کاہلوں دورانیہ تین سال
4۔مریم بھٹی دورانیہ دو سال
5۔عصمہ صباحت دورانیہ دو سال تین ماہ
6۔دانیہ چوہدری دورانیہ دو سال چھ ماہ
7۔شفاء اشفاق دورانیہ دو سال دس ماہ
8۔باسمہ گھمن دورانیہ دو سال دس ماہ
9۔باسمہ ساجد دورانیہ دو سال
10۔آنوش ساجد دورانیہ دو سال چار ماہ
11۔رامین طاہر دورانیہ دو سال
12۔ضحیٰ باجوہ دورانیہ دو سال دس ماہ
13۔دانیہ ناصر دو سال آٹھ ماہ

جماعتی انتظامات کے تحت عائشہ اکیڈمی کینیڈا سے عزیزہ یاسلہ احمد نور مبشرہ نے ڈپلومہ حاصل کیا۔ دورانیہ 3 سال۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہ بجکر بیس منٹ پر لجنہ سے خطاب فرمایا۔

(اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 14/اکتوبر2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب MTA انٹرنیشنل پر Live نشر ہوا اور یہاں جلسہ گاہ میں مقامی طور پر اس خطاب کے انگریزی، عربی اور فرنچ زبانوں میں رواں تراجم بھی ہوئے۔

حضور انور کے خطاب کے بعد لجنہ جلسہ گاہ پُر جوش اور ولولہ انگیز نعروں سے گونج اٹھی۔

بعد ازاں لجنہ اور بچیوں نے گروپس کی صورت

میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ افریقن امریکن خواتین اور بچیوں نے اپنے لوکل انداز میں نظمیں پیش کیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے بچوں والے ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں مائیں اپنے چھوٹی عمر کے بچوں کے ساتھ جلسہ کی کارروائی سن رہی تھیں۔

جلسہ کے دفاتر اور نمائش کا معائنہ

بعدازاں ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال کے معائنہ کے لئے تشریف لے آئے جہاں جلسہ سالانہ کے بعض دفاتر اور نمائش وغیرہ لگائی گئی تھی۔

حضور انور نے دفتر رسالہ ریویو آف ریلجنز، سلطان القلم، ہیومینیٹی فرسٹ، پریس اینڈ میڈیا اور انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کمیٹی کا معائنہ فرمایا اور ان کے انچارج صاحبان سے گفتگو فرمائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ولیج بیت الذکر جانے کے لئے روانہ ہوئے اور پولیس کے بارہ موٹر سائیکلز نے قافلہ کو Escort کیا اور دوران سفر ساتھ ساتھ تمام راستے کلیئر کرتے رہے۔ دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیس ولیج تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سرائے محبت تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

بنگلہ دیشی احباب کی ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں تشریف لائے جہاں امریکہ سے آنے والے بنگلہ دیشی احباب کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اجتماعی ملاقات کا پروگرام تھا۔

امریکہ سے 91 کی تعداد میں بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے احباب مرد وخواتین آئے تھے اور یہ سبھی امریکہ کے مختلف علاقوں سے آئے تھے اور بعض بڑے لمبے سفر طے کر کے آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ یہ سب پرانے احمدی ہیں یا ان میں سے نئے بھی ہیں۔ اس پر انچارج صاحب بنگلہ ڈیسک یو ایس اے نے بتایا کہ پرانے احمدی ہیں۔ چند نئے بھی ہیں اور آٹھ زیر دعوت مہمان بھی ہیں۔

بعدازاں حضور انور کے استفسار پر بعض احباب نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔

ایک دوست نے بتایا کہ سال 2003ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ نیویارک میں رہتا ہوں اور IT فیلڈ میں ہوں فیملی بھی احمدی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اب آپ نومبائع نہیں رہے۔

ایک نوجوان نے عرض کیا کہ گزشتہ 24 سال سے امریکہ میں ہوں اور انجینئر ہوں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا: آپ کی تو عمر 24 سال لگتی ہے۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ عمر 32 سال ہے۔ 8 سال کی عمر میں آیا تھا۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ سافٹ ویئر انجینئر ہوں سال 2000ء میں امریکہ آیا تھا۔ پیدائشی احمدی ہوں۔ بیوی بیعت کر کے احمدی ہوئی ہے۔

ایک صاحب خالد اسلام نے عرض کیا کہ میں گزشتہ 29 سال سے امریکہ میں ہوں اور بیمار ہوں۔ لاس اینجلز سے میرا تعلق ہے۔ حضور انور نے فرمایا: خدا آپ کو صحت دے۔ ان صاحب کے بارہ میں انچارج صاحب بنگلہ ڈیسک نے بتایا کہ انہوں نے اپنے آفس میں باقاعدہ دعوت الی اللہ آفس بنایا ہوا ہے۔ وہاں بنگالی دوست آتے رہتے ہیں ان کو دعوت الی اللہ کی جاتی ہے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ میں 1978ء میں احمدی ہوا تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اب تو آپ پیدائشی احمدی کی طرح ہیں۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ میں چوتھی نسل سے احمدی ہوں۔ ہمارے خاندان سے عبدالواحد صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود سے خط وکتابت کی تھی لیکن بیعت آپ کی وفات کے بعد کی تھی۔

ایک نوجوان نے عرض کیا کہ میں واقف نو ہوں اور سائیکالوجی پڑھ رہا ہوں۔

ایک نومبائع سعید کرمانی نے بتایا کہ اس سال جلسہ سالانہ یو کے پر شامل ہوا تھا اور میں نے وہیں جلسہ کے دوران بیعت کی تھی۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ 1985ء سے احمدی ہوں۔ ایک صاحب نے بتایا کہ 1978ء سے احمدی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اب تو آپ پرانے احمدی ہیں۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ میں گزشتہ 26 سال سے امریکہ میں ہوں۔ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے زیادہ سے زیادہ چندہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ سال 2015ء میں، اکتوبر میں احمدیت قبول کی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ تو اس سال جلسہ سالانہ یو کے پر آئے تھے اور مجھے ملے بھی تھے۔ جس پر موصوف نے عرض کیا کہ میں شامل ہوا تھا اور حضور انور سے ملاقات ہوئی تھی۔

ایک دوست جو احمدی نہیں تھے انہوں نے عرض کیا کہ حضور! میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے۔ اہلیہ سے بات کر کے فیصلہ کروں گا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے۔

اس کے بعد تمام فیملیز نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ سبھی احباب نے شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بنگلہ دیشی مہمانوں کے تاثرات

بنگلہ دیش سے آنے والے غیر از جماعت مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

غازی شہید الرحمٰن صاحب بتاتے ہیں کہ تمام زندگی (-) سے جھگڑتے رہے اور سنی مساجد سے دور رہے۔ اب ان کی بیوی نے انہیں تاکید کی کہ آپ جماعت احمدیہ کے جلسہ پر جائیں۔ جلسے پر آکر انہوں نے جماعت احمدیہ کی تربیت محبت اور عزت دیکھی وہ کہتے ہیں کہ اس جلسہ کے ساتھ میں (دین) کی طرف دوبارہ لوٹا ہوں۔

جلسہ کے آخری دن وہ سب لوگوں سے الگ ایک کرسی پر بیٹھے تھے اور ہجوم کی وجہ سے کھانے پر جانا پسند نہیں کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک خادم ان کے پاس آیا۔ انہیں کھانا اور پانی لا کر دیا اور پھر اس بات کا بھی انتظار کیا کہ وہ کھانا ختم کریں تا کہ وہ خادم ان کے کھانے کا ڈبہ پھینک سکے۔ اس واقعہ نے انہیں بہت متاثر کیا۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ جلسہ نے ان پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے اور انشاء اللہ وہ جماعت میں جلد داخل ہوں گے۔

ایک خاتون تمنا تزرین صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ وہ اپنی ذہنی طور پر معذور بیٹی کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کرنے آئی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ اس چھوٹی بچی کے سر پر شفقت سے پھیرا۔ حضور انور سے ملنے کے بعد اس بچی میں ایک خاص تبدیلی ظاہر ہوئی۔ جب ان کی بیٹی واپس پہنچی تو اپنی فیملی کے افراد سے پہلی مرتبہ بولنا شروع کر دیا۔ یہ بات سب کے لئے حیران کن تھی۔ تمنا صاحبہ کہتی ہیں کہ اب وہ شرائط بیعت پڑھ رہی ہیں۔ صرف یہ بات ان کو بیعت کرنے سے روک رہی ہے کہ وہ یہ شرائط پوری نہیں کر سکیں گی۔

ایک غیر از جماعت دوست زبیر حسین صاحب کہتے ہیں:

وہ جلسہ سالانہ امریکہ میں بھی شامل ہوئے تھے لیکن کینیڈا کے جلسہ پر آ کر مجھے زیادہ خوشی ہوئی کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ وہ آنے سے قبل اس بات پر تجسس رکھتے تھے کہ ایک جماعت کے انٹرنیشنل لیڈر کیسی طبیعت کے مالک ہوں گے۔ حضور انور کو دیکھ کر ان کی حیرانی کی حد نہ رہی کہ حضور انور اس قدر عاجز انسان ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ ایک سادہ طبیعت کے انسان ہیں لیکن ان کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ ایک بڑے لیڈر ہیں۔ حضور انور اپنے تمام افعال میں اللہ تعالیٰ کو اولیت دیتے ہیں۔

ایک دوست فیصل احسن صاحب کہتے ہیں۔

حضور انور سے ملاقات کر کے انہیں بہترین روحانی تجربہ ہوا۔ اس بات پر بہت خوش ہوئے کہ حضور انور نے تصویر کے دوران ان کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ انہوں نے ارادہ کیا ہے کہ اب وہ مقامی احمدی (بیت) میں باقاعدگی سے جائیں گے۔

شاہدہ امان صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ان کی ملاقات ہوئی اور حضور انور نے ان کو تصویر کے لئے پاس بلایا تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ یہ حضور انور کی تقاریر سے بہت متاثر ہوئیں۔ موصوفہ نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا ماحول بہت روحانیت سے پُر تھا اور عمدہ تقاریر تھیں۔

❁❁❁❁❁

بقیہ از صفحہ 5: محترمہ مریم سلطانہ صاحبہ

ہمسایوں سے لسی منگوا کر اس سے کھانا کھا لیا، کبھی سوکھے روٹی کے ٹکڑے خرید کر ان کو دھو لیتی اور پھر ابال کر بچوں کو کھلا دیتیں اور یہ نصیحت کرتیں کہ کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا اور نہ ہی کسی کے آگے اپنی غرض بیان کر کے کچھ طلب کرنا۔ بلکہ جو اللہ تعالیٰ عطا کرے اس پر اس کا شکر ادا کرو۔

مجھے یاد ہے کہ حالات بہت تنگ تھے، گھر میں کھانے کے لئے کچھ نہ تھا۔ لیکن میری ماں ہمیشہ کہتی کہ دیکھو اللہ تمہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا کیونکہ تم ایک شہید کی اولاد ہو۔ شہیدوں کے بچے ضائع نہیں کئے جاتے۔ میں آج اس پر گواہ ہوں کہ میری ماں کی کہی ہوئی باتیں سچی نکلیں اور خدا نے ہم پر اتنا فضل کیا، اتنا فضل کیا کہ اگر ہم ساری زندگی بھی خدا تعالیٰ کے ان احسانات کا شکر ادا کریں تو ہم اس کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ بلاشبہ یہ شہادت کی برکت تھی اور بلاشبہ یہ میری ماں کی دعائیں تھیں کہ جس کا پھل آج ہم اور ہماری نسلیں کھا رہی ہیں۔

مرحومہ نے انتہائی عزم وہمت کے ساتھ زندگی کے نشیب وفراز گزارے۔ مشکلات کا مقابلہ بڑی دلیری اور غیرت سے کیا۔ زندگی ہنستے ہوئے خوش مزاجی اور بھرپور انداز میں گزاری۔

اس لحاظ سے وہ خوش قسمت خاتون تھیں کہ دو خلفائے سلسلہ نے ان کا ذکر خیر کیا اور پھر ان کی اولاد کے لئے بھی دعائیں کیں۔ ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔ ان پر ہمیشہ اپنی رحمتیں نازل کرتا رہے۔ اور ان کی قربانیوں کو قبول کرے اور جس طرح انہوں نے ہم سے پیار کا سلوک کیا اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی ان سے سلوک فرمائے۔

❁❁❁❁❁

آ۔رفیع

میری والدہ محترمہ مریم سلطانہ صاحبہ کا ذکر خیر

میری والدہ محترمہ مریم سلطانہ صاحبہ بیوہ محترم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب شہید مورخہ 18 جولائی 2012ء کو 78 سال کی عمر میں اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مورخہ 27 جولائی کے خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحومہ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’ان کے خاوند محمد احمد خان صاحب ٹل ضلع کوہاٹ میں شہید ہوگئے تھے۔ مریم سلطانہ صاحبہ کی وفات 18/جولائی 2012ء کو ہوئی ہے۔ بڑی محنت کرنے والی خاتون تھیں۔ دعوتِ الی اللہ کا بڑا شوق تھا۔ قربانی کرنے والی تھیں اور بڑے مضبوط ارادے کی مالک تھیں۔ ان کے ہمت اور مضبوط ارادے کا اس طرح پتہ چلتا ہے کہ ان کے خاوند ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب کو 1957ء میں کوہاٹ میں شہید کر دیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے کی بات ہے۔ مریم سلطانہ صاحبہ کے والد کا نام عنایت اللہ افغانی تھا۔ جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ عنایت اللہ افغانی صاحب کا تعلق افغانستان کے علاقہ خوست سے تھا اور آپ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کے مریدوں میں سے تھے۔ پھر ان کا خاندان حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد افغانستان سے قادیان شفٹ ہوگیا اور یہیں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی۔ مریم سلطانہ صاحبہ پیدائشی احمدی تھیں اور 1949ء میں ان کی شادی ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب سے ہوئی، جو خان میر خان صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے باڈی گارڈ تھے ان کے بیٹے تھے۔ پھر یہ لوگ کوہاٹ چلے گئے۔ وہاں ایک دفعہ ایک معاند (۔) ان کے پاس آیا کہ ایک مریض بیمار ہے اور بلایا اور لے گیا۔ وہاں جا کر ان کو گولی مار کے شہید کر دیا اور پھر جب ان کی لاش آئی تو اور کوئی احمدی نہ تھا۔ احمدیوں کا یہ ایک اکیلا گھر تھا، چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ ان کے خاوند موصی بھی تھے۔ اب لاش گھر میں پڑی ہے، چھوٹے بچے بلک رہے ہیں کہ کیا کریں۔ اور دلاسا دینے والا بھی کوئی نہیں۔ مشورہ دینے والا کوئی بھی نہیں۔ کمیونیکیشن کا نظام کوئی نہیں تھا۔ فون وون بھی کوئی نہیں تھا۔ پھر ان کو یہ بھی تھا کہ میرا خاوند موصی ہے۔ ان کو ربوہ لے کر جانا ہے۔ بہرحال انہوں نے بڑی ہمت کی اور کسی طرح ایک ٹرک کرائے پر لیا اور اس میں نعش بھی رکھی، بچے بھی بٹھائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ان دنوں نخلہ میں تھے تو وہاں پر لے آئیں۔ وہاں اُن کا جنازہ پڑھا گیا۔ پھر ربوہ لے کر آئیں اور پھر بڑی محنت سے اپنے بچوں کی تربیت کی۔ کوشش کی کہ ان کو پڑھائیں لکھائیں اور ان کی صحیح تربیت ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں سرخرو ہوئیں۔ ان کی جو خواہش تھی کہ بچے بھی نیکیوں پر قائم رہیں اور اسی وجہ سے وہ ان کو بچا کر اُس ماحول سے لے آئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد در اولاد اور نسلوں میں احمدیت کے خادم پیدا کرتا رہے اور حقیقی وفا کے ساتھ احمدیت کے ساتھ جڑے رہنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بھی درجات بلند فرمائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 30 جولائی 1994ء کے جلسہ سالانہ کے خطاب بعنوان ’’احمدی خواتین کی دلگداز داستان‘‘ میں ان کی بہادری اور جرات کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا۔

مکرمہ مریم سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب بیان کرتی ہیں کہ اپنے خاوند اور چار بچوں کے ساتھ ضلع کوہاٹ کے علاقہ ٹل میں مقیم تھی۔ اس علاقہ میں کوئی احمدیہ گھرانہ نہ تھا۔ وہاں مخالفت کی آگ بھڑک اٹھی۔ مخالفین میرے خاوند کو دھوکہ دے کر لے گئے اور علاقہ غیر میں شہید کر دیا۔ جب آپ کو شہادت کی خبر ملی تو اردگرد کوئی بھی آپ کا دوست نہ تھا اور سب مخالف تھے۔ شہر کے لوگ آپ کو قتل کر کے خوشیاں منا رہے تھے۔ آپ نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ کوئی آپ کے غم میں آپ کا ساتھی نہ تھا۔ آپ نے نعش حاصل کی۔ اور ٹرک کا انتظام کیا۔ نعش کو ٹرک میں رکھ کر اور چار بچوں کو لے کر ربوہ کے لئے روانہ ہوئیں۔ آپ سسکیوں اور آہوں کے ساتھ زیر لب دعائیں کرتی تھیں۔ لوگ آپ کا عزم وحوصلہ اور صبر و تحمل دیکھ کر حیران ہوتے تھے۔

آپ کے شوہر کی دکان لوٹ لی گئی۔ قاتل وہاں دندناتا پھرتا تھا۔ لیکن کوئی اس کو پکڑنے والا نہ تھا۔ مگر خدا کی پکڑ بہت سخت ہوتی ہے۔ یہ پاگل ہوگیا اور دیوانگی کی حالت میں گلیوں میں نیم برہنہ پھرتا۔ کچھ عرصہ نظر آنے کے بعد کہیں گم ہوگیا۔ اور وہ شخص جو مریض کو دکھانے کے بہانے ڈاکٹر صاحب مرحوم کو بلانے آیا تھا وہ بھی بھائی کے ہاتھوں بیوی بچوں سمیت قتل ہوگیا۔

حقیقت میں یہ ایسا واقعہ ہے کہ اگر وہ اس بہادری جرات کا مظاہرہ نہ کرتیں تو آج ان کی اولاد نہ جانے کہاں ہوتی۔ انہوں نے اس سخت علاقہ میں جس کمال ہمت کا مظاہرہ کیا وہ نہ صرف قابل تعریف ہے بلکہ قابل توصیف بھی۔ ذرا تصور تو کریں کہ علاقہ غیر سے نعش منگوانی، پھر ایسے لوگوں سے بات کرنی جو عورتوں کی آواز مرد تک پہنچنے پر گولی مار دیتے ہیں پھر ان سے میت رکھنے کے لئے بکسہ بنوانا، ٹرک کرایہ پر لینا، موصی کو اپنے مقام تک پہنچانے کا عزم کرنا، یہ سب کام ناممکن تو نہیں لیکن ایک عورت کے لئے انتہا درجے کے مشکل ہیں اور پھر خصوصاً اس وجہ سے بھی کہ وہ علاقہ جہاں عورتوں کو ایسے کام کرنے کی اجازت ہی نہیں ہے۔ اور پھر اوپر سے عمر صرف 24 سال۔

بعد میں اپنے خسر خان میر خان کے ساتھ جا کر جرگہ بلوایا۔ مگر اس کا فیصلہ ان کے حق میں نہ ہوا۔ اور ان کو ’’قادیانی کافر‘‘ کہہ کر ان کا قتل جائز قرار دے دیا گیا۔ یہ لوگ جنہوں نے میرے والد کو قتل کیا تھا وہ بھی خدا کی پکڑ میں آئے۔ وہ ایسے کہ ایک چچا بھتیجے کے ہاتھوں قتل ہو گیا اور دوسرا بھائی کے ہاتھوں بیوی بچوں سمیت قتل ہوگیا، ان کا ایک ساتھی پاگل ہوگیا اور نیم برہنہ حالت میں گلیوں میں پھرتا رہا اور لوگوں نے خود اس کو اس عذاب میں مبتلا دیکھا۔ اس کے بعد سارے گاؤں میں سرسامی بخار کی وباء پھیل گئی۔ یہ کہانی نہیں حقیقت ہے کہ ان عورتوں کو جن کے خاوندوں نے اور جن کے بیٹوں نے یہ سب کام کیا ان کو مریم سلطانہ نے اپنی زندگی میں معافیاں مانگتے اور گڑگڑاتے ہوئے دیکھا مگر وہاں اللہ تعالیٰ کی یہی مشیئت تھی۔ لہٰذا ان کو اس مظلوم کے قتل کی عبرتناک سزا ملی۔

دنیا کی ساری مائیں اپنے بچوں کے لئے قربانیاں کرتی ہیں مگر جو قربانیاں میری ماں نے کیں وہ بہت کم ماؤں کے نصیب میں آتی ہیں۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی انتہائی خودداری اور غیرت کے ساتھ گزاری۔ کبھی بھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا، اپنے تمام اخراجات خود اٹھائے، غریبوں کی در پردہ مدد کی، زندگی کے آخری دن تک وہ کسی بیٹے یا بیٹی کی محتاج نہ ہوئیں۔ اپنے بچوں کی تمام ضروریات محنت مزدوری کر کے پوری کیں، بچے جب اپنے اپنے گھروں کے مالک ہوئے تب بھی ان کی ضروریات پوری کرتی رہیں۔

آپ کی زندگی کے چند اور پہلو

وہ حقیقت میں مجاہدہ تھیں۔ وہ ایک سایہ دار درخت کی طرح تھیں جس کا سایہ سب کے لئے برابر ہوتا ہے۔ اس میں اپنے اور پرائے کی کوئی تمیز نہیں ہوتی۔ ہر ضرورت مند کیلئے ان کے دل میں درد تھا۔ ہر ماہ کمیٹی ڈالتیں اور جب کوئی ضرورت مند آ کر اپنی ضرورت بیان کرتا تو کمیٹی کی رقم اسے دے دیتیں اور کہتیں کہ وہ ضرورت مند تھی یا اس کی شادی تھی یا اس نے گھر بنانا تھا۔ اس لئے میں نے اپنے پاس سے رقم دی۔

دعوت الی اللہ کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہیں۔ تقریباً ہر دورہ جو شہر سے باہر ہوتا تھا اس دورہ میں میڈیکل کیمپ لگاتیں۔ اپنے پاس سے مفت دوائیاں دیتیں اور مفید مشوروں سے نوازتیں۔ اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر رکھنا ان کا وصف تھا۔ جب بھی محلّہ میں نکلتیں اور اگر کوئی ایسا شخص جو معروف نہ ہو نظر آتا تو اس کی آنے یا کھڑا ہونے کی وجہ پوچھتیں۔ چلتی پھرتی پہریدار تھیں۔

مجھے یاد ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات ہوئی تو مجھے اپنے گھر رونے اور بلکنے کی آواز آئی۔ جو میں نے دیکھا تو وہ میری ماں تھی۔ ہم نے رونے کی وجہ پوچھی تو کہا کہ آج میرا باپ فوت ہوگیا ہے۔ آج میں پھر سے بے آسرا ہوگئی ہوں۔ ہم چونکہ چھوٹے تھے اس لئے سمجھ نہ آئی لیکن کچھ دیر بعد معلوم ہوا کہ آج حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات ہوگئی ہے۔ بہت دیر تک حضور کی باتیں کرتی رہیں اور ساتھ ساتھ ہچکی سے روتی رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب خلیفہ بنے تو ایک روز جب ہمارے محلّہ کی ملاقات تھی تو باوجود فالج کے حملہ کے ساتھ جانے کیلئے تیار ہوگئیں۔ ضد کر کے وہ ہمارے ساتھ چلی گئیں۔ اور کھڑے ہو کر حضور کو اپنا تعارف کرایا۔ حضور نے بڑے ہی پیار سے ان کے شہید خاوند کے بچوں کے بارہ میں پوچھا کہ وہ کہاں ہیں؟ چونکہ میں خود اس ملاقات میں موجود تھی اس لئے میں نے ہی اس سوال کا جواب دیا۔ پھر حضور مجھ سے ہی سوالات کرتے رہے۔

محترمہ والدہ صاحبہ نے ہیلتھ وزٹر کا کورس چنیوٹ سے کیا۔ وہاں جماعت کی بہت مخالف ہیلتھ وزٹر تھیں جو ان کو سنٹر میں کورس کروا رہی تھی۔ وہ ان کو بہت تنگ کرتی۔ انتہائی ذلت آمیز سلوک کرتی، وہ ہمیشہ آپ کو مرزائن کر کے بلاتی تھی۔ بڑے صبر اور حوصلے سے وقت گزارا۔ جب امتحان کا وقت آیا تو اپنی کلاس کو لے کر جھنگ چلی گئی اور میری والدہ کو اس کی اطلاع تک نہ دی۔ معمول کے مطابق جب چنیوٹ اپنے سنٹر پہنچی تو پتہ چلا کہ باقی سب لڑکیاں تو امتحان دینے جھنگ گئی ہوئی ہیں کہتی ہیں۔ یہ سن کر میں بہت پریشان ہوئی کہ اب کیا کیا جائے؟ اللہ تعالیٰ سے فریاد کی اور دعا کر کے جھنگ کی بس پر بیٹھ کر جھنگ پہنچ گئی۔ پوچھتی پوچھاتی اپنے امتحانی مرکز پہنچی تو وہاں ایک احمدی عورت خالہ سراج بی بی کلرک لجنہ اماء اللہ کی بہن امۃ العزیز صاحبہ سے ملاقات ہوگئی۔ وہ غالباً وہاں سٹاف نرس تھیں۔ ان کو ملی اور ان کو سارا واقعہ سنایا۔ انہوں نے میرے بارہ میں امتحان لینے والے ڈاکٹرز سے بات کی اور ساتھ سفارش بھی کی کہ مجبور خاتون ہیں وہ اکیلی آئی ہیں اس لئے اسے امتحان دینے کی اجازت دی جائے۔ چنانچہ ڈاکٹرز نے مجھے امتحان کی اجازت دے دی۔ خدا کی شان کہ وہ مجھے ہی چھوڑ کر گئی تھی اور میں اس کلاس کی عزت کا باعث بنی کہ میں اس پورے سنٹر سے اول آئی۔ میرے اول آنے پر بہت ساری عورتوں نے میری ٹیچر کو لعن طعن کی کہ جس اپنی سٹوڈنٹ کو تم چھوڑ آئی تھی وہی تمہارے لئے شرف کا باعث بن گئی۔

محنت کرنے میں ذرا بھی عار محسوس نہ کرتیں بلکہ ہمیشہ کہتیں کہ حلال کمائی میں ہی برکت ہے۔ اس لئے ہمیشہ اپنے بچوں کو حلال ہی کھلایا۔ بعض اوقات حالات کی تنگی کی وجہ سے ایسا بھی ہوا کہ

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124444 میں Tajudeen

ولد Adeleke قوم..... پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت 1996ء ساکن Ilorin ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) فلیٹ 4 بیڈروم 12 لاکھ Nagira (2)6 بیڈروم رینٹ پر 72 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Naira ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر1۔ Mohammad Muzu S/o Abdul Kareem گواہ شد نمبر2۔ Sharafadeen S/o Balogun

مسل نمبر124445 میں Suarau Ayofe

ولد Fasasi قوم...... پیشہ کسان عمر 90 سال بیعت 1969ء ساکن Kuta ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suarau Ayofe گواہ شد نمبر1۔ Nafiu Tajudeen S/o Nafiu گواہ شد نمبر2۔ Akanj Ishaq S/o Aliyy

مسل نمبر124446 میں Abdul Gafar

ولد Oyeniran قوم.... پیشہ کسان عمر 90 سال بیعت 1970ء ساکن Ilemowu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Gafar گواہ شد نمبر1۔ Oni Najimudeen A S/o Oni Abass گواہ شد نمبر2۔ Mutiu S/o Ayinla

مسل نمبر124447 میں Ghani Yemi Mohammed

ولد Mohammed قوم.... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 54 سال بیعت 1987ء ساکن Kaduna ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 25 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 90 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ghani Yemi Mohammad گواہ شد نمبر1۔ Yusuf Mashoof S/o Yusuf گواہ شد نمبر2۔ Abdul Yakeen S/o Ayinola

مسل نمبر124448 میں Fagbola

ولد Abdul Azeez قوم..... پیشہ تجارت عمر 78 سال بیعت 1971ء ساکن Osogbo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fagbola گواہ شد نمبر1۔ Abdul Afeez S/o Adeyemi گواہ شد نمبر2۔ Abdul Ganiy S/o Olauidupo

مسل نمبر124449 میں A Ganniyy

ولد Akano قوم...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1997ء ساکن Lla Orangm ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A Ganiyy گواہ شد نمبر1۔ Huzizain S/o Olatuji گواہ شد نمبر2۔ A.Fatai S/o Jimoh

مسل نمبر124450 میں Muftahu

ولد Salahuddeen قوم..... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1990ء ساکن Okeolokun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) فلیٹ 3 بیڈروم 15 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muftahu گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Ibraheem S/o Adejimi

مسل نمبر124451 میں Alh Musa

ولد Olorun Kami قوم..... پیشہ پنشنر عمر 96 سال بیعت 1948ء ساکن Ado Ekiti ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alh Musa گواہ شد نمبر1۔ Noor Ddeen S/o Jubreel گواہ شد نمبر2۔ Qamaruden Owlade S/o Yusuf

مسل نمبر124452 میں Ibraheem

ولد Rabiu قوم.... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1987ء ساکن Ado Ekiti ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibraheem گواہ شد نمبر1۔ Noor Ddeen S/o Jubreel گواہ شد نمبر2۔ Razaq S/o Abd Rasheed

مسل نمبر124453 میں Mufutau Olayimka

ولد Olaymka قوم..... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 52 سال بیعت 1982ء ساکن Insia ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mufutau Olayimka گواہ شد نمبر1۔ Olelaqe S/o Mudasiru گواہ شد نمبر2۔ Abdul Azeez Akin S/o Ben Salah

مسل نمبر124454 میں Muhammad Mudasiru Olelade

ولد Oyelade قوم...... پیشہ تدریس عمر 58 سال بیعت 2013ء ساکن Inisa ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Mudasiru Oyelade گواہ شد نمبر1۔ Mufutau S/o Olayinka گواہ شد نمبر2۔ Kamor Udeen S/o Azmat

مسل نمبر124455 میں Murtada Oyelade

ولد Oyelade قوم.... پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت 1996ء ساکن Inisa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Murtada Oyelade گواہ شد نمبر1۔ Mufutau S/o Olayinka گواہ شد نمبر2۔ Kamor Udeen S/o Azmat

مسل نمبر124456 میں Ismail Sheu

ولد Sheu قوم..... پیشہ کسان عمر 50 سال بیعت 1985ء ساکن Ikirun ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Sheu گواہ شد نمبر1۔ Kamor Udeen S/o Azmat گواہ شد نمبر2۔ Mosudi S/o Tijani

☆.........☆.........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم محمد نواز لنگاہ صاحب معلم وقف جدید ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 21/اکتوبر 2016ء کو بعد از نماز مغرب حسنین رضا ولد مکرم محمد اشرف ڈوگر صاحب ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم وجاہت احمد قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے اس سے قرآن پاک سنا اور خاکسار نے دعا کروائی۔ اللہ کے فضل سے اس کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن پاک کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر بھرپور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ناصرہ عزیز صاحبہ ایک عرصہ سے مختلف عوارض کا شکار ہیں۔ تقریباً ایک ماہ سے انہیں پھیپھڑوں میں پانی کی شکایت ہے۔ جس کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے ICCU میں داخل رہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سعید احمد خرم صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خالدہ جبین صاحبہ گزشتہ پانچ دنوں سے فضل عمر ہسپتال کے ICU میں زیر علاج ہیں۔ شوگر، بلڈ پریشر، معدہ اور جگر کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے ان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عطاء الروف ناصر صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالو محترم محمد حنیف بھٹی صاحب جرمنی بلڈ کینسر کے مریض ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ پیچیدگیوں کو محفوظ رکھتے ہوئے ان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

مکرم عرفان احمد صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 316 ج۔ب تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ چک 312 کتھو والی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو مورخہ 16/اکتوبر 2016ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے ''آنحضرت ﷺ عظیم الشان داعی الی اللہ'' مکرم عدنان احمد بھروانہ صاحب معلم سلسلہ کتھو والی نے ''رحمۃ للعالمینؐ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم مبشر احمد رانجھا صاحب صدر جماعت نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ جس کے بعد جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

مکرم ثمر احمد ڈاھری صاحب قائمقام امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

ضلع نواب شاہ کی درج ذیل جماعتوں میں عشرہ تربیت کے حوالے سے جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ و جلسہ ہائے یوم والدین منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ جلسہ جات میں مربیان کرام اور عہدیداران نے تقاریر کیں۔ نواب شاہ حاضری 60، سکرنڈ حاضری 30، باندھی حاضری 44، دوڑ حاضری 14، گوٹھ عطا محمد علوی حاضری 24، گوٹھ یار محمد چانڈیو حاضری 42، رحمٰن آباد حاضری 46۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عتیق احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع مظفر گڑھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا جان گزشتہ چند ماہ سے جگر میں کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد ساجد صاحب
ترکہ مکرم عطاء اللہ صاحب)

مکرم محمد ساجد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم عطاء اللہ صاحب ولد معراج دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15 بلاک نمبر 1 محلّہ دارالفضل شرقی برقبہ 4 مرلہ، قطعہ نمبر 24 بلاک نمبر 1 محلّہ دارالفضل شرقی برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ اقبال بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم احمد طارق صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ نبیلہ رضوان صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ نسرین زاہد صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم محمد ساجد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم شاہد ندیم صاحب ابن مکرم عبدالوحید صاحب وصیت نمبر 92919 نے مورخہ 9 مئی 2009ء کو 97 خیابان شہباز D.H.A کراچی سے وصیت کی تھی۔ شروع وصیت سے ہی موصوف کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوف خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درویشان کرام کی اولاد کے متعلق معلومات درکار ہیں

تقسیم ملک کے بعد قادیان میں مقیم ابتدائی درویشان کرام کے حالات پر مشتمل تاریخ کی جلد اپنے آخری مراحل میں ہے۔ اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ درج ذیل درویشان کرام کی اولاد کے نام شعبہ تاریخ احمدیت کو مطلوب ہیں۔ چنانچہ ایسے درویشان کرام کی اولاد سے درخواست ہے کہ براہ کرم اپنے اسمائے گرامی جلد از جلد شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز درخواست ہے کہ اگر احباب جماعت بھی درج ذیل درویشان کرام کی اولاد سے متعلق معلومات رکھتے ہوں تو براہ کرم وہ بھی شعبہ تاریخ احمدیت کو یہ معلومات بہم پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

نمبر شمار	اسماء درویشان کرام	ولدیت	تاریخ وفات	ابتدائی وطن
1	خان عبداللہ خان صاحب	عبدالغفور خان صاحب	18-4-1952	قادیان
2	حافظ صدرالدین صاحب	محمد الدین صاحب	3-4-1958	قادر آباد۔ضلع سیالکوٹ
3	بابا کرم الٰہی صاحب	عیدا صاحب	25-9-1959	بھڈیار۔ضلع امرتسر
4	بابا بھاگ دین قادیانی صاحب	محمد بخش صاحب	13-3-1960	قادیان
5	بابا عبدالسبحان صاحب	رحمان میر صاحب	23-4-1961	قادیان
6	حکیم عبدالرحیم صاحب	محمد جعفر صاحب	10-6-1961	قادیان
7	شیخ غلام جیلانی صاحب	سمندر دین صاحب	16-5-1965	صوبہ خیبر پختونخواہ
8	قاضی فضل محمد صاحب	موج دین صاحب	26-11-1966	کپورتھلہ

شعبہ تاریخ احمدیت، پوسٹ بکس نمبر 20، صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ (چناب نگر)
فون نمبر: +92-47-6211902 فیکس نمبر: +92-47-6211526
ای میل: tareekh.ahmadiyyat@saapk.org (انچارج شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

ایوننگ سیشن

1۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
2۔ پلمبنگ

مذکورہ کورسز کا دورانیہ 4 ماہ ہے۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر 0336-7064603 اور 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم نومبر 2016ء سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہش مند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کے لئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے احباب ہنرمند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

2:35 am	خطبہ جمعہ 22۔اکتوبر 2010ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سپین سے خطاب
7:40 am	دینی وفقہی مسائل
8:15 am	کوئیز پروگرام
8:40 am	مسلم سائنسدان
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس
11:50 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب 14 مئی 2016ء
1:05 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:35 pm	قرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth
7:00 pm	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء (بنگلہ سروس)
8:05 pm	آئینہ
9:00 pm	Persian Service
9:25 pm	قرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب

☆............☆............☆

2 نومبر 2016ء

12:15 am	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء (عربی ترجمہ)
1:20 am	The Bigger Picture
2:05 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
3:00 am	خطبہ جمعہ 3 دسمبر 2010ء
4:05 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:30 am	براہین احمدیہ
8:00 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:25 am	سٹوری ٹائم
8:55 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:15 am	نور مصطفویؐ
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	الترتیل
12:10 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سپین سے خطاب 3۔اپریل 2010ء
1:15 pm	The Bigger Picture
2:05 pm	اردو زبان میں سوال وجواب
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ 22۔اکتوبر 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سپین سے خطاب

3 نومبر 2016ء

12:25 am	فرنچ سروس
1:00 am	کوئیز پروگرام
2:05 am	کڈز ٹائم

تاریخ عالم 27۔اکتوبر

☆**1889ء**: حضرت اقدس مسیح موعود لدھیانہ میں حضرت میر ناصر نواب صاحب کے ہاں قیام پذیر تھے۔

☆**1904ء**: حضرت اقدس مسیح موعود کے سفر سیالکوٹ کا آغاز ہوا۔حضور صبح چار بجے قادیان سے روانہ ہوئے۔نصف راستہ پالکی میں طے کرنے کے بعد باقی نصف پاپیادہ طے فرمایا اور صبح آٹھ بجے بٹالہ پہنچ گئے۔ بٹالہ سٹیشن سے سیکنڈ کلاس کی ریزرو گاڑی کے ذریعہ سیالکوٹ روانگی ہوئی اور شام چھ بجے سیالکوٹ سٹیشن پر تشریف آوری ہوئی۔

☆**1959ء**: جنرل ایوب خان فیلڈ مارشل کے خطاب سے موسوم ہوئے۔

☆ ترکمانستان میں یوم آزادی منایا جارہا ہے، 1991ء میں آج کے دن ترکمانستان نے سوویت یونین سے آزادی حاصل کی تھی۔

☆ آج یونیسکو کے تحت دنیا بھر میں عالمگیر آڈیو وڈیو ورثہ کی حفاظت کا شعور پیدا کرنے کا دن ہے۔

☆ **1275ء**: ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈیم کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

☆**1936ء**: شاہ انگلستان ایڈورڈ ہشتم سے شادی کی خواہش مند خاتون Wallis Simpson نے آج کے دن باقاعدہ طور اپنی پہلی شادی ختم کرنے کے لئے طلاق کی درخواست جمع کروائی۔ بعدازاں یہ شادی ہوگئی لیکن بادشاہ کو تخت چھوڑنا پڑا۔

☆ **1999ء**: آج کے دن ایک آدمی نے آرمینیا کی پارلیمنٹ میں فائرنگ کرکے وزیر اعظم، پارلیمنٹ کے چیئرمین اور 6 دیگر لوگوں کو قتل کردیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

Every price a master peice
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 27/اکتوبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:26
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

جوڑوں کے درد پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے

جدید سائنس کہتی ہے کہ جوڑوں کے درد کو رفع کرنے کے لئے حیاتین سے بھرپور پھل کھانے چاہئیں، اس لئے آم، پپیتا، سنگترہ، مالٹا اور کینو مثالی پھل ہیں۔ برطانوی تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ بروکلی کھانے سے جوڑوں کے درد کے عارضے کو بڑھنے سے روکا جاسکتا ہے اور اس سے بچا بھی جاسکتا ہے۔ لیبارٹری میں خلیوں اور چوہوں پر تجربہ کیا گیا جس سے پتہ چلا کہ بروکلی میں ایک خاص مرکب پایا جاتا ہے جو خستہ ہڈی کو نقصان پہنچانے والے انزائم یا کیمیائی خمیر کا راستہ روکتا ہے۔طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ متوازن غذا اور دودھ کا استعمال بھی جوڑوں کے درد پر قابو پانے میں مددگار ہوتا ہے ۔ جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد کثرت سے آڑو استعمال کریں تو جوڑوں کا درد بہت حدتک کم ہوجاتا ہے۔

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جوڑوں کا درد کم کرنے کے لئے غذا میں پیاز اور لہسن کا استعمال ضرور کریں۔لندن کے کنگز کالج اور یونیورسٹی آف ایسٹ انجیلیا کے سائنسدانوں نے تحقیق کے بعد پتہ چلایا ہے کہ پیاز اور لہسن کا عرق جوڑوں کا درد کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور یہ سبزیاں جوڑوں کے درد میں زیادہ تر کمر کے نچلے حصے، گھٹنے اور ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوتی ہے۔ایک ہزار خواتین کے طبی معائنے اور جائزے کے بعد پتہ چلا ہے کہ جن افراد کی خوراک میں پیاز اور لہسن زیادہ ہوتے ہیں انہیں جوڑوں کے درد کا سامنا کم ہوتا ہے۔

(روزنامہ اوصاف 29 جون 2016ء)

☆............☆............☆

FR-10

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444
طالب دعا: قیصر خلیل خاں